رجسٹرڈ نمبر ایل ——— ۵۸۳۰

ضمیمہ

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہ مئی ۱۹۶۰ء

ایڈیٹر نورالحق انور

نوٹ:- ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع کریں۔

——— سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ۔

وصیت ۱۴۹۱۹ - میں سیدہ بی بی بیوہ غلام رسول مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفر آباد اسٹیٹ دابیجی ڈاکخانہ ظفر آباد لونکہ ضلع حیدر آباد صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۲-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر -/۴۰۰ روپے جو خاوند مرحوم سے وصول کر کے ایک راس بھینس کی شکل میں وصول کر لیا ہوا ہے۔ جس کی قیمت -/۴۰۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ نہ کوئی زیور ہے۔ اور نہ کوئی زمین وغیرہ ہے۔ اور گذارہ بھائیوں کے سر پر ہے۔ اور میں اس کے یعنی حق مہر مبلغ -/۴۰۰ روپے بھینس والا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد راقم الحروف سراج دین باجوہ وصیت ۸۶۹۵ برادر حقیقی موصیہ۔ العامتہ نشان انگوٹھا سیدہ بی بی بیوہ چودہری غلام رسول مرحوم

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد:- ناصر احمد سیکرٹری تعلیم ظفر آباد اسٹیٹ براستہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد سندھ ۲۸-۲-۵۸

وصیت ۱۵۱۰۹ - میں خیر النساء بیوہ کیپٹن ڈاکٹر محمد الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۷ء ساکن وہاڑی منڈی ڈاکخانہ خاص ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۹-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد زیورات طلائی اندازاً ۱۶ تولے تفصیل زیورات مندرجہ ذیل ہے۔ بٹن طلائی ڈیڑھ تولہ۔ انگوٹھیاں نصف تولہ۔ کڑے طلائی ۸ تولے چوڑیاں طلائی ۶ تولے۔ کل وزن ۱۶ تولے کی قیمت اندازاً -/۱۶۰۰ روپیہ ہے اس کے علاوہ میرے خاوند مرحوم کی متروکہ جائیداد واقع بٹالہ کے عوض جو بھی گورنمنٹ کی طرف سے ملا

سید عبد الباسط پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر رسالہ خالد ربوہ سے شائع کیا۔

حصہ مقرر ہوگا۔ میرا موجودہ جائیداد ہے۔
مندرجہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی اور جائداد زندگی میں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع دفتر کو کرتی رہونگی۔ مہر اپنے خاوند کی زندگی میں وصول کرلیا تھا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا خیر النساء والدہ بشیر الدین وہاڑی منڈی۔

گواہ شد:۔ صلاح الدین خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ وہاڑی منڈی نمبر موصیہ ۵۸-۹-۲۱

گواہ شد:۔ بشیر الدین نمبر موصیہ C/O بشیر الدین اینڈ کمپنی وہاڑی۔

وصیت ۱۵۲۳۸ ۔ میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ بشیر احمد قمر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵۹/۱/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ کانٹے سونے کے وزنی ۷ ماشہ اندازاً قیمت ۷۰/- روپیہ اندازاً موجودہ بھاؤ کے لحاظ سے۔ (۲) حق مہر بذمہ خاوند ۴۰۰/-۔ میری جائداد سوائے مذکورہ بالا کے کوئی نہیں ہے۔ میں مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ (دسویں) حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کرونگی۔ تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

الامۃ:۔ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ بشیر احمد قمر احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ ۵۹-۱-۱۶۔

گواہ شد:۔ بشیر احمد قمر مربی سلسلہ احمدیہ حال احمد نگر تحصیل چنیوٹ

گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ احمد نگر برادر موصیہ ۵۹/۱/۱۶

وصیت ۱۵۳۲۲ ۔ میں چوہدری مشتاق احمد مبارک ولد چوہدری فتح عالم صاحب قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالہ ڈاکخانہ دھاروالہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵۹/۴/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

چونکہ میرے والد بزرگوار اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے زندہ ہیں۔ اس لئے اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اور میں بفضل تعالیٰ B.A. کے امتحان کی تیاری کررہا ہوں۔ اس لئے سردست جناب والد صاحب سے مجھے پانچ روپیہ ماہوار جیب خرچ کے لئے ماہوار عنایت فرماتے ہیں۔ میں اس کا ۱/۱۰ دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن پاکستان ربوہ کراتا رہونگا۔ اور جونہی میں برسر روزگار ہوجاؤنگا۔ تو تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:۔ مشتاق احمد مبارک بقلم خود ولد چوہدری فتح عالم صاحب موضع دھاروالہ ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع گجرات

گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی موصی ۲۷۹۷ سینئر انسپکٹر بیت المال حلقہ گجرات ۵۹-۴-۲۰

گواہ شد:۔ بقلم خود چوہدری فتح عالم والد موصی مذکور سکنہ موضع دھاروالہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات

وصیت ۱۵۳۷۰ ۔ میں امینہ اختر بنت محمد شریف قوم چوہان پیشہ طالبعلم عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت

پیدائشی ساکن گوجرہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ جون سنہ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میں اس وقت تعلیم حاصل کر رہی ہوں مجھے والد صاحب کی طرف سے مبلغ پانچ روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز اس کے بعد اگر میری کوئی اور جائداد یا آمد پیدا ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: بقلم خود امتہ انور
گواہ شد: غلام مصطفےٰ موصی ۶۵۳۷ بقلم خود قائد خدام الاحمدیہ گوجرہ ۵-۶-۵۹ء
گواہ شد: بقلم خود محمد شریف موصی ۳۹۳۷ ٹیلیفون سپروائزر گوجرہ والد موصیہ ۵-۶-۵۹

وصیت ۱۵۳۷۱ - میں عطاء الکریم شاہد ابن مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری پیشہ طالبعلمی عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ جون سنہ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار جیب بیس روپے مجھے میرے والد محترم کی طرف سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم تاریخ ۲۵ جون سنہ ۱۹۵۹ء

العبد: موصی عطاء الکریم شاہد۔
گواہ شد: حافظ شفیق احمد امام الصلوۃ احمد نگر۔
گواہ شد: ابوالعطاء جالندھری ۲۵-۶-۵۹

وصیت ۱۵۳۷۲ - میں لبشران بی بی زوجہ چوہدری محمد شفیع صاحب نمبردار قوم جنگل جوٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۴۷ ر ب چوہڑی ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۶-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری جائداد حق مہر مبلغ دو ہزار ۲۰۰۰ روپے ہے ایک ہزار روپیہ بصورت زیور طلائی وزنی دس تولے وصول پا لیا ہے۔ اور ایک ہزار بذمہ خاوند ہے۔ زیور کی تفصیل یہ ہے۔ کڑے طلائی سوا آٹھ تولے۔ اور کانٹے پونے دو تولے ہیں اس کل جائداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت کوئی مزید جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

الامتہ: نشان انگوٹھا لبشران بی بی زوجہ چوہدری محمد شفیع نمبردار چک ۱۴۷ ر ب ضلع لائل پور حال وارد ربوہ
گواہ شد: محمد دین سیکرٹری وصایا دار الصدر شرقی ربوہ
گواہ شد: چوہدری محمد شفیع نمبردار بقلم خود خاوند موصیہ

وصیت ۱۵۳۷۴ - میں محمد روشن ولد احمد خان صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ تجارت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۱۰ء ساکن علی پور گھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان حال فیض باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۶-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ سالانہ آمد مبلغ -/۳۰۰ پر میرا گذارہ ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر جو جائیداد بھی میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ربنا تقبل منا۔

العبد:۔ نشان محمد دین ولد احمد خاں مکان ۸ گلی ۸ فیض باغ لاہور۔ ۳ ۶/۵۹

گواہ شد:۔ فضل احمد ولد جمال دین حلقہ مصری شاہ لاہور

گواہ شد:۔ رحمت اللہ ولد خدا بخش مکان گلی ۸ فیض باغ لاہور۔

وصیت ۱۵۳۷۶۔ میں زینب بی بی زوجہ محمد بخش قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور گھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان حال فیض باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد زیورات کوئی نہیں۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ (-/۷۰۰) سات صد روپیہ قابل وصول ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے مرنے پر جو جائیداد میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا زینب بی بی مکان ۸ گلی ۸ فیض باغ لاہور۔ ۶۰۔ ۴۔ ۳۔

گواہ شد:۔ فضل احمد ولد جمال الدین مصری شاہ لاہور

گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا محمد روشن ولد احمد خان خاوند موصیہ مکان ۸ گلی ۸ فیض باغ لاہور

وصیت ۱۵۳۷۷۔ میں عبد الخالق ولد رائے عبد الماجد صاحب قوم منگلہ پیشہ کلرک عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۶ء ساکن چک ۱۶۸ منگلہ ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۵/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا والد تاحال غیر احمدی ہے۔ اس کی طرف سے مجھے کچھ نہیں ملتا۔ میرا گذارہ اس وقت بصورت دکانداری ہے۔ ماہوار آمد -/۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا۔ میرا ایک سائیکل قیمتی -/۲۰۰ روپیہ ایک گھڑی قیمتی -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس -/۳۰۰ روپے کا ۱/۱۰ حصہ بھی ادا کرونگا۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد بقلم خود عبد الخالق ولد عبد الماجد چک ۱۶۸/۱۷۱ شمالی ضلع سرگودہا۔

گواہ شد:۔ محمد معصوم پریذیڈنٹ جماعت چک ۱۶۱/۱۷۱ شمالی

گواہ شد:۔ اللہ بخش بقلم خود سکرٹری مال جماعت چک ۱۶۸ ضلع سرگودہا۔

وصیت ۱۵۳۷۸۔ میں صاحب بی بی بنت رائے امیر خاں قوم منگلہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۶ء ساکن چک نمبر ۱۶۸ شمالی منگلہ ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۵/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میں مسماۃ صاحب بی بی بنت رائے امیر خان قوم منگلہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۶ء ساکن چک ۱۶۸ شمالی منگلہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت میرے پاس یکصد روپیہ نقد ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اور میرے

مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰
حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔
الامتہ۔ نشان انگوٹھا صاحب بیوی بنت رائے امیر خاں
قوم منگلہ۔
گواہ شد:۔ بقلم خود محمد معصوم پریذیڈنٹ جماعت چک ۱۶۸
ضلع سرگودھا۔
گواہ شد:۔ اللہ بخش بقلم خود سیکرٹری مال جماعت
احمدیہ چک ۱۶۸ شمالی ضلع سرگودھا۔

وصیت ۱۵۳۷۹۔ میں فقیر محمد ولد قائم دین قوم
بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی
ساکن کنری ضلع تھرپارکر سندھ صوبہ سندھ بقائمی
ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۵۹
حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری اس وقت ذاتی جائیداد کوئی نہیں ہے
چونکہ میں مہاجر جیوں کا ہوں۔ اس وقت میرا ملازمت
پر گزارہ ہے۔ جو مبلغ پچاس روپے ہے۔ اس کا میں
۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
کرتا ہوں۔ میری وفات کے بعد اگر میری کوئی جائیداد
ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان
ربوہ وارث ہوگی۔
بقلم خود فقیر محمد مددگار کارکن سندھ جننگ اینڈ پریسنگ
فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر۔
گواہ شد: غلام احمد واقف زندگی کنری
گواہ شد: سید سعید احمد واقف زندگی دی سندھ جننگ
اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری سندھ۔ سیکرٹری تعلیم
جماعت احمدیہ کنری

وصیت ۱۵۳۸۰۔ میں عبدالرشید رازی ولد عبدالکریم
رازی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت
پیدائشی ساکن منٹگمری شہر صوبہ پنجاب مغربی پاکستان
بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹ مئی
۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد
نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار الاؤنس پر ہے۔ جو کہ مبلغ
نوے روپے ہے۔ میں اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت
بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اپنی کمی
بیشی آمدن سے اطلاع دیتا رہونگا۔ اگر میرے مرنے
پر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے
بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔
العبد:۔ عبدالرشید رازی
گواہ شد:۔ مسٹر طاہر آرچی
گواہ شد:۔ نذیر احمد مبشر امیر وانچارج مبلغ سلسلہ احمدیہ
غانا۔

وصیت ۱۵۳۸۱۔ میں لفٹیننٹ ملک مظفر احمد ولد
شیخ علی محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ قوم ککے زئی پیشہ پنشنر
عمر تقریباً ۶۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن اصل متوطن
دھرم کوٹ رندھاوا ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور
حال ۱۱/۸۹ پرتاپ سٹریٹ لاہور نسبت روڈ صوبہ
مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ
آج بتاریخ یکم مارچ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت
کرتا ہوں۔
اس وقت میری صرف دو کنال اراضی ہے جو
میں نے ۱۹۴۸ء میں بعوض مبلغ ۴۰۰/- روپے خریدی
تھی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ یہ اراضی
ربوہ ضلع جھنگ میں (محلہ ج پلاٹ نمبر ۲۸-۲۹) واقع
ہے۔ میری ماہوار آمدنی مبلغ ۷۵/- روپے ماہوار پنشن
ہے۔ اس رقم کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر
اپنی وفات سے پہلے کوئی اور جائیداد پیدا کر دوں۔ تو
اس کی اطلاع انجمن کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ
کو دونگا۔ اور یہ وصیت ۱/۱۰ حصہ کی اس پر بھی حاوی
ہوگی۔ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
العبد: مظفر احمد بقلم خود ۱۱/۸۹ پرتاپ سٹریٹ نسبت
روڈ لاہور

گواہ شد:۔ ذکا احمد ملک پسر موصی بقلم خود ۱۰.۳.۵۹
گواہ شد:۔ سلیم احمد ملک وکیل پسر موصی ۱۰.۳.۵۹
گواہ شد:۔ منظور احمد خاں سیکرٹری وصایا حلقہ سول لائن لاہور ۱۰.۳.۵۹

وصیت ۱۵۳۵۸ ۔ میں مسماۃ مبارکہ بیگم زوجہ صوفی نذیر احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ سابق سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر مبلغ پانصد روپیہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ نیز ایک سلائی کی مشین جس کی قیمت ڈھائی صد (۲۵۰) ہے۔ کانٹے طلائی مبلغ یکصد روپیہ۔ ایک انگوٹھی مبلغ -/۴۰ روپے کل جائیداد مبلغ -/۸۹۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ مشین کی بھی آمدنی ہوتی ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ نیز بوقت وفات جو جائیداد میری ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ:۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد:۔ محمد عبداللہ
گواہ شد:۔ صوفی نذیر احمد خاوند موصیہ۔ ولد میاں محمد عبداللہ بمقام محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹالہی ضلع تھرپارکر سندھ۔

وصیت ۱۵۳۷۳ ۔ میں حمید احمد رانا ولد چوہدری رشید احمد خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر تیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری کوئی بھی اس وقت منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرے والد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ میری آمد اور گذارہ چھ سو نوے (۶۹۰) روپے ماہوار تنخواہ پر ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی میں جائیداد پیدا کروں۔ یا مجھے ورثہ میں ملے تو اس پر بھی یہ وصیت ۱/۱۰ کی حاوی ہوگی۔ نیز اگر میرے مرنے پر بھی میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوئی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن ربوہ پاکستان ہوگی۔
العبد:۔ حمید احمد رانا بقلم خود معرفت شاہ نواز لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی ۳
گواہ شد:۔ مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ احمدیہ ہال کراچی ۳
گواہ شد:۔ آغا محمد عبداللہ خان C/O شاہ نواز لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی ۳۔

وصیت ۱۵۳۷۵ ۔ میں رسول بی بی بیوہ گل محمد صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۱۰۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن چک ۴۲ شمالی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا حق مہر میرے خاوند مرحوم مجھے اپنی زندگی میں ادا کر چکے ہیں جو کہ پرانے زمانہ کے دستور کے مطابق بتیس ۳۲ روپے تھا۔ اس کے علاوہ میرے گھر کے برتن اور پارچات ہیں۔ جنکی قیمت اندازاً اڑسٹھ -/۶۸ روپے ہے۔ میں اس یکصد روپیہ ۱۰۰ (سامان خانگی و برتن و حق مہر) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ کہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرے خوراک و پوشاک کے کفیل میرے بچے ہیں اس کے

علاوہ اگر میری وفات پر مزید کوئی جائیداد ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن مذکور ہوگی۔

الامتہ :۔ نشان انگوٹھا رسول بی بی بیوہ گل محمد مرحوم چک ۴۶ شمالی سرگودھا۔

گواہ شد :۔ سعید احمد ولد مستری محمد اسماعیل آرہ مشین ربوہ

گواہ شد :۔ منیر احمد کاتب پسر رسول بی بی صاحبہ موصیہ محلہ دارالصدر ربوہ۔

وصیت ۱۵۳۸۱۔ میں ہاجرہ بیگم زوجہ ڈاکٹر مبارک احمد قوم ججنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن پشاور شہر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ سنہ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ کڑے طلائی نو تولے (قیمت اندازاً نو صد روپیہ) ہار طلائی ایک عدد ۵ تولے (قیمت اندازاً پانچ صد روپیہ) بندے طلائی دو تولے (قیمت اندازاً دو صد روپیہ) جھمکے ایک تولہ (قیمت اندازاً یکصد روپیہ) کل مالیت سترہ صد روپیہ اس میں میرا حق مہر مبلغ آٹھ صد روپیہ بھی شامل ہے۔ جو میں اپنے خاوند سے وصول بصورت زیور کر چکی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ جو جائیداد میں پیدا کرونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وفات کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ :۔ ہاجرہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر مبارک احمد صاحب دروازہ ہشت نگری مکان ۲۲۶۹ محلہ جگن ناتھ پورہ پشاور شہر

گواہ شد : محمد سعید ولد محمد شریف محلہ موہن پورہ گلی ۴۱ راولپنڈی حال پشاور یکم مارچ سنہ ۱۹۵۹ء

گواہ شد :۔ ڈاکٹر مبارک احمد خاوند موصیہ دروازہ ہشت نگری پشاور۔ یکم مارچ سنہ ۱۹۵۹ء۔

وصیت ۱۵۳۸۲۔ میں رشید احمد بھٹی ولد قاضی بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو مبلغ -/۲۵۰ روپے (دو صد پچاس روپے) ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کرتا ہوں۔ جو ان شاء اللہ ہر ماہ ادا کرتا رہونگا۔ اس کے علاوہ جو جائیداد میں پیدا کرونگا۔ اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو کرتا رہونگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد :۔ رشید احمد بھٹی مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۵۹ء

مکمل پتہ :۔ احمد کمرشل کالج کشمیری بازار راولپنڈی۔

گواہ شد :۔ بشیر احمد والد موصی رشید احمد بھٹی۔ احمد کمرشل کالج ۹/۱۱۷ رتہ روڈ راولپنڈی۔

گواہ شد :۔ محمد سعید صاحب مرحوم گلی ۴۱ محلہ موہن پورہ راولپنڈی۔ ۲۳-۲-۵۹

وصیت ۱۵۳۸۳۔ میں رشید احمد ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت وقف جدید عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۰۹ R.B. ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد غیر منقولہ اراضی زرعی تعدادی پانچ گھماؤں واقع چک ۲۰۹ R.B لائل پور میں گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے متروکہ اراضی مشرقی پنجاب کے عوض مستقل الاٹ ہے۔ جس موجودہ قیمت اندازاً ساڑھے بارہ ہزار روپے ہوگی (۱۲۵۰۰)۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن وصیت حاوی ہوگی۔ مندرجہ مالیت قیمت اراضی کا ۱/۱۰ حصہ باقساط زندگی میں ادا کر دونگا۔ اس وقت میرا گزارہ ماہوار وقف جدید کے ذریعہ -/۵۰ روپے الاؤنس پر ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتا رہونگا۔

العبد: رشید احمد ولد محمد شریف معلم چاہ چکی ڈاکخانہ ساہیوال ضلع سرگودہا۔
گواہ شد: محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم الدین صاحب دارالصدر شرقی ربوہ۔
گواہ شد: سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت

وصیت ۱۵۳۸۴ - میں دیوان علی ولد شمس الدین قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت جلسہ ۱۹۱۴ء دستی خلیفۃ المسیح الثانی ساکن سرائے عالمگیر ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

تفصیل جائیداد غیر منقولہ

۱- ایک کنال زمین چاہی قیمتی -/۲۰۰ جدی ورثہ
۲- تین کنال زمین بارانی میرا قیمتی -/۳۰۰ و دو کنال جدی اور ایک کنال خود پیدا کردہ)
۳- ایک مکان بخستہ (تین مرلہ) تقریباً -/۵۰۰ روپیہ زمین مکان جدی اور خود تعمیر کردہ ہے میزان -/۱۰۰۰
۴- ایک مکان بخستہ بحصہ رشتہ داران۔ فیصلہ ہونے پر حصہ وصیت ادا کرونگا۔ العبد: دیوان علی بقلم خود
گواہ شد: مرزا عبدالحق معلم ترنبل ہائی سکول سرائے عالمگیر
گواہ شد: عبدالقیوم ولد دیوان علی سکنہ سرائے عالمگیر

وصیت ۱۵۳۸۵ - میں غلام حیدر ولد شیخ شہاب الدین قوم شیخ قانونگوئے پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال تاریخ بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۲۵ء ساکن راجہ جنگ حال گڑھی شاہو ڈاکخانہ علامہ اقبال روڈ لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ یکم جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا پانچ مرلہ کا مکان بخستہ ۳/۱ حسینی سٹریٹ ۳۵ محلہ فیروز گنج گڑھی شاہو لاہور میں ذاتی خود تعمیر کردہ ہے۔ جس پر تین ہزار پانچ صد روپیہ -/۳۵۰۰ لاگت آئی تھی اور فی الحال بسلسلہ حفاظت مرکز سات ہزار -/۷۰۰۰ روپیہ میں تازندگی وقف شدہ ہے۔ یہ بازاری قیمت کارکنان سلسلہ کی طرف سے خود تشخیص کردہ ہے جس میں سے قریباً ستر (-/۷۰) روپے کی ایک قسط حفاظت مرکز کی مد میں میری طرف سے ادا ہو چکی ہے۔ علاوہ چھ ہزار چار صد ستر روپے -/۶۴۷۰ (دفاتر بیت المال اور امانت تحریک جدید ربوہ) میں جمع ہے۔ بوجہ پیرانہ سالی چونکہ میں کوئی کام کرنے کے قابل نہیں۔ اس لئے میرا گزارہ اسی اثاثہ پر ہے جس میں سے وقتی چندہ جات بھی ادا کرتا رہتا ہوں۔ یہ جائیداد میری خود پیدا کردہ ہے۔ میرے والدین اور تمام بہن بھائی میری صغر سنی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ جدی جائیداد میں سے مجھے کوئی حصہ نہیں ملا۔ سب کچھ میرے غیر احمدی چچوں اور چچازاد بھائیوں نے خورد برد اور ہڑپ کر لیا تھا۔ لہذا مذکورہ بالا جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بنام صدر انجمن

احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد تجہیز و تکفین کے اخراجات منہا کر کے جو کچھ باقی بچے۔ میرے ورثا میں بحکم شریعت تقسیم کر دیا جائے۔ میری تین لڑکیاں اور دو لڑکے ہیں۔ ان کے نام رسول بیگم۔ سائرہ بیگم حنیف بیگم اور لڑکوں کے نام غلام محمد و مہدی حسن ہیں۔ تمام شادی شدہ اور برسر روزگار ہیں۔

العبد خاکسار غلام حیدر گڑھی شاہو محلہ شیر دل گنج حسین سٹریٹ ۳۵ مکان ۱۲ حال رائے ونڈ

گواہ شد: غلام محمد لیبر موچی ٹرک سپلائی ڈپو رائے ونڈ

گواہ شد۔ بقلم خود محمد انور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رائے ونڈ ضلع لاہور

وصیت ۱۵۳۸۶ - میں ولی محمد امرتسری ولد سلطان محمد امرتسری قوم راجپوت۔ پیشہ۔ عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن خانیوال ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۰/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری متروکہ جائیداد کا کلیم جو کہ کل مبلغ /۱۰۸۵۲ دس ہزار آٹھ سو باون روپے کا ہے۔ منظور شدہ ہے۔ اس سے گورنمنٹ کی طرف سے جو بھی معاوضہ ملیگا۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ جس کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ وہ میرے قادیان دار الامان محلہ دار الشکر غربی میں دس مرلہ زمین پر میرا ایک ذاتی مکان برائے رہائش تعمیر ہے۔ جس کا کلیم داخل کرنے کی مرکز سے اجازت نہ تھی۔ اور نہ ہی میں نے اس کا کلیم داخل کیا تھا۔ اس کا بھی اگر کسی وقت کچھ مل جائے۔ تو وہ بھی ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جو بھی میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت پاکستان میں میری کوئی جائیداد نہیں۔ بوجہ فارغ التحصیل ہونے کے کوئی کاروبار بھی نہیں۔ تاہم اپنے گزارہ میں جو کہ مبلغ دس روپے ماہوار ہے ۱/۱۰ حصہ تا زیست صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے خزانہ میں داخل کراتا رہونگا۔ والسلام ولی محمد بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان۔ پتہ معرفت انگلش سائیکل سٹور کچہری بازار خانیوال ضلع ملتان

گواہ شد: عبد الغنی بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خانیوال۔

گواہ شد: شریف احمد بقلم خود نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال۔

وصیت ۱۵۳۸۷ - میں بشریٰ بیگم زوجہ ڈاکٹر منظور احمد قریشی قوم محمد زئی پیشہ خانہ نشینی عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن پشاور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس آج بتاریخ ۲۷ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ شوہرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب قریشی مبلغ /۵۰۰ روپیہ ہے۔ زیور طلائی وزن تقریباً پانچ تولے قیمتی مبلغ /۶۰۰ روپیہ ہے۔ کل میزان معہ حق مہر /۱۱۰۰ روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے اپنے شوہر کی طرف سے مبلغ /۲۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ اگر اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: ۔ نشان انگوٹھا بشریٰ بیگم مکان ۹۶۴ A.R. اندر شہر پشاور نزد بچوں کا ہسپتال
گواہ شد: ۔ ڈاکٹر منظور احمد ولد نظام الدین مکان ۹۶۲ اندر شہر پشاور شوہر موصیہ ۲۷-۶-۵۹
گواہ شد: ۔ سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

وصیت ۱۵۳۸۸ ۔ میں محمد صادق سیال ولد میاں خاں سیال مرحوم قوم سیال پیشہ زمیندارہ عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۳۱ دسمبر ۱۹۵۷ء ساکن سعد اللہ پور ڈاکخانہ خاص سعد اللہ پور ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۵-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ کل جائیداد ۱۲ ۱/۲ ایکڑ زمین کی قیمت عام مروجہ رواج کے مطابق ۳۷۵۰/- روپے ہے۔ سالانہ آمد زمیندارہ ۴۰۰/- روپے کل ۴۱۵۰/- روپے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کر لوں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ تاریخ ماہ مئی ۱۹۵۹ء ۲۲-۵-۵۹

العبد: ۔ نشان انگوٹھا محمد صادق سیال سکنہ سعد اللہ پور براستہ کنجاہ ضلع گجرات
گواہ شد: ۔ بشیر احمد خادم سیکرٹری رشد و اصلاح سعد اللہ پور موصی ۱۴۶۳۶ ۔
گواہ شد: ۔ غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سعد اللہ پور موصی ۷۷۲۳ ۔

وصیت ۱۵۳۸۹ ۔ میں رحمت علی ولد میاں سعد اللہ صاحب قوم ہاشمی پیشہ بیکار عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن چک سکندر ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۳-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت ایک رہائشی مکان خام واقع چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں ہے۔ جس کی قیمت اس وقت مبلغ دو ہزار روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ بخط راقم الحروف سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا۔

العبد: میاں رحمت علی ولد میاں سعد اللہ صاحب سکنہ چک سکندر
گواہ شد: ۔ سیکرٹری مال فضل دین چک سکندر۔
گواہ شد: ۔ عبد الرزاق بقلم خود ولد میاں عبد المالک سابق امیر جماعت احمدیہ چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔

وصیت ۱۵۱۰۳ ۔ میں مبارک مصلح الدین احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ جھمٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۵-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گذارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو کہ مبلغ ۱۶۸/- روپے معہ الاؤنس + ۵۰/- روپیہ کراچی الاؤنس کل مبلغ ۲۱۸/- پر مشتمل ہے۔ میں اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت کوئی میری جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد: ۔ مبارک مصلح الدین احمد ایم اے واقف زندگی۔

گواہ شد:۔ ظفر احمد وینس ایم اے۔ لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم ناصر پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

وصیت ۱۵۱۱۹ ۔ میں نائب محمد ولد ملک خان محمد صاحب مرحوم قوم مجوکہ پیشہ زمینداری عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن کھائی کلاں ڈاکخانہ مجوکہ ضلع سرگودہا صوبہ پنجاب مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر ستمبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زمین کل یکصد چالیس بیگھہ ہے۔ اس میں متصل۔ دریا بردہ وکلر اور کار آمد سب شامل ہے۔ جس کی اوسط قیمت ۱۴۰۰۰/- روپیہ ہے۔ اس میں نصف زمین متصل کی ہے یعنی بارانی۔ جس میں کئی سال متواتر بارش کی کمی سے فصل بالکل خفیف ہوتا ہے۔ اور کئی سال اچھا ہو جاتا ہے۔ اوسط آمدنی تقریباً ۳۰۰/- روپیہ سالانہ ہے۔ میں اپنی اس جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر کوئی اور جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:۔ ملک نائب محمد بقلم خود۔

گواہ شد:۔ عبدالرحمن مولوی فاضل بقلم خود سکنہ مجوکہ

گواہ شد:۔ غلام محمد بقلم خود ولد ملک محمد حیات مجوکہ سکنہ کھائی کلاں ضلع سرگودہا۔

وصیت ۱۵۱۲۸ ۔ میں رشیدہ خالدہ زوجہ محمد حنیف قمر قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچے ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ حال ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۱-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ ایکہزار روپیہ بذمہ خاوند اور زیورات طلائی وزنی دو تولے قیمت ۲۰۰/- روپیہ بہ تفصیل ذیل (کانٹے ایک تولہ چھ ماشہ انگوٹھیاں نصف تولہ) مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ رشیدہ خالدہ بقلم خود

گواہ شد:۔ میاں خیر محمد نائب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان۔

گواہ شد:۔ محمد حنیف قمر ولد میاں پیر محمد خاوند موصیہ کنال کھاوڑنی ڈیرہ غازیخان۔

وصیت ۱۵۱۳۷ ۔ میں امۃ الرشید شاد بیگم زوجہ عبدالسلام صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال تاریخ پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۸-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد زیورات طلائی اندازاً وزن تیرہ تولے قیمت ۱۳۰۰/- روپے ہے۔ تفصیل زیورات درج ہے۔ (گلوبند طلائی ۳½ تولے۔ چوڑیاں طلائی ۲½ تولے۔ جھمر سونی ایک تولہ کنگن دو تولے کانٹے ۱½ تولے انگوٹھیاں) ماہوار آمد سلائی وغیرہ کے ذریعہ ۱۰/- روپے ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ تا زندگی ادا کرتی رہونگی۔ حق مہر ۸۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند قابل وصول ہے۔ مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی جاؤنگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامتہ: امۃ اللہ شمشاد بیگم بقلم خود سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان۔
گواہ شد: عبدالسلام خاوند موصیہ ولد محمد علی خان ذات حبشی ڈیرہ غازیخاں بلاک ۲ نزد جامع مسجد
گواہ شد: محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال وارد ڈیرہ غازیخاں۔

وصیت ۱۵۱۴۱ - میں خورشید بیگم زوجہ محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۵ء ساکن توفہ ہیراج کالونی ڈاکخانہ خاص ضلع مظفرگڑھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۔۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد زیورات بہ تفصیل ذیل
کڑے طلائی اندازاً وزنی ۴ تولے قیمت -/۴۰۰ روپے بالیاں طلائی ۱½ تولہ قیمت -/۱۵۰ روپے۔ انگوٹھیاں طلائی وزنی ایک تولہ قیمت -/۱۰۰ روپیہ کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ قیمت -/۱۰۰ روپیہ۔ مشین سلائی قیمت اندازاً -/۱۲۵ روپیہ۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۲ روپے۔

مندرجہ بالا جائیداد قیمتی -/۹۰۷ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اور زندگی میں پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت اس کے علاوہ جو میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: خورشید بیگم
گواہ شد: محمد یعقوب بقلم خود خاوند موصیہ۔ توفہ ہیراج کالونی ضلع مظفرگڑھ۔
گواہ شد: محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال توفہ ہیراج کالونی ضلع مظفرگڑھ ۵۹-۱۰-۳

وصیت ۱۵۱۴۵ - میں خلیل احمد ولد چوہدری نیاز محمد خان صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اگست ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اس وقت سرکاری ملازم ہوں۔ اور میری ماہوار آمد مبلغ -/۲۳۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے دسواں (۱/۱۰) حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
العبد: خلیل احمد۔ اوورسیز بلاک پی ڈبلیو ڈی کراچی
گواہ شد: مقبول احمد قریشی سٹینوگرافر۔ منسٹری آف ڈیفنس کراچی ۵۸-۸-۱۷۔
گواہ شد: منیر احمد موصی نمبر ۵۲۰۴۔ سیکرٹری مال۔ حلقہ سعید منزل کراچی ۵۸-۸-۱۷

وصیت ۱۵۱۴۶ - میں مقبول احمد ولد قریشی ضیاء الدین احمد صاحب قوم قریشی شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ستمبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری کوئی جائیداد اس وقت نہیں ہے۔ اس وقت ماہوار آمد -/۲۴۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ فقط الرقیم مقبول احمد مکان ۹۵۸ بلاک ۲ لالوکھیت کراچی۔ ۵۸-۹-۱۰

گواہ شد: خاکسار عبدالوہاب موصی ۱۰۹۷۰ مرکزی سکرٹری مال۔ ۱۲۰/F۔ ایبے سینیا لائن کراچی ۳
گواہ شد: منیر احمد موصی ۵۷۰۴۔ سکرٹری مال حلقہ سعید منزل کراچی ۵۸-۹-۱۷۔

وصیت ۱۵۱۴۷۔ میں محمد جان ولد غلام قادر صاحب قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالصدر ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۰/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ (۱) ۵ ایکڑ اراضی واقع جاکے چیمہ ڈاکخانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ عارضی مستقل الاٹ شدہ ہے۔ قیمتی اندازاً مبلغ ۴۰۰۰/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے

میں اس مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز اقرار کرتا ہوں کہ بوقت وفات میرا جس قدر بھی ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک و قابض صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط مورخہ ۲۶/۱۰/۵۸

العبد: نشان انگوٹھا محمد جان ولد غلام قادر قوم ککے زئی ساکن ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: نور الحق ولد شیخ غلام قادر قوم ککے زئی محلہ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: غلام مرتضیٰ بقلم خود۔ وکیل القانون ربوہ ۲۶/۱۰/۵۸

وصیت ۱۵۲۹۹۔ میں رسول بی بی زوجہ حکیم جلال الدین قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۷ء ساکن گنیانوالہ چک ۲/۱۲ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۱/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

حق مہر ۲۵۰/- روپے جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ بصورت زیور۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔ راقم الحروف حکیم جلال الدین خاوند موصیہ ۲۸/۱۱/۵۸

الامتہ: نشان انگوٹھا رسول بی بی
گواہ شد: حکیم جلال الدین خاوند موصیہ
گواہ شد: محمد ابراہیم خلیل انسپکٹر تحریک جدید حلقہ شیخوپورہ

وصیت ۱۵۳۰۳۔ میں عبدالکریم احمدی ولد علی احمد احمدی قوم جہان پیشہ ضعیف العمر عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن فتح پور ضلع گجرات صوبہ پنجاب مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اراضی غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔

غیر منقولہ اراضی جائیداد کل ساڑھے دس بیگھے واقع فتح پور گجرات جسکی قیمت اس وقت فی بیگھہ ۵۰۰/- روپے ہے۔ اس طرح کل ۵۲۵۰/- روپے بنتے ہیں اس میں سے سات بیگھے زمین مبلغ ۱۶۰۰/- روپے میں گروی ہے باقی رقم مبلغ ۳۶۵۰/- روپے بنتی ہے۔ ایک رہائشی مکان خام جو سات مرلے جگہ میں واقع ہے۔ جس کی قیمت سات سو روپے (۷۰۰/-) بنتی ہے۔ کل میزان ۴۳۵۰/- روپے ہوتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کردونگا۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کردی جائیگی۔ اگر اس کے علاوہ اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ المرقوم منظور احمد شاد پسر موصی۔　العبد۔ عبدالکریم ولد غنی احمد

گواہ شد: محمد عالم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فتح پور تحصیل و ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ ۵۹-۳-۱۷

وصیت ۱۵۳۰۴۔ میں منظور احمد شاد ولد میاں عبدالکریم صاحب قوم جہاں پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن فتح پور ڈاکخانہ فتح پور ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان لقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری آمد بذریعہ ملازمت یکصد روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرونگا۔ اور اس جائیداد پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ المرقوم منظور احمد شاد ابن میاں عبدالکریم صاحب احمدی

العبد:۔ منظور احمد شاد ابن میاں عبدالکریم بمقام فتح پور

گواہ شد:۔ محمد عالم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فتح پور

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

وصیت ۱۵۳۶۱۔ میں صداقت ثریا بنت چوہدری محمد شفیع صاحب قوم زمیندار پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد ڈاکخانہ چوبارہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب مغربی پاکستان لقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۹/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دو انگوٹھیاں طلائی نو ماشے قیمت پچاسی روپے ایک عدد بندے طلائی وزن ایک تولہ قیمت -/۱۱۰ روپے۔ نقد ایک صد پچاس روپے۔ اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ موصیہ۔ صداقت ثریا موضع قادر آباد ڈاکخانہ چوبارہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ غضنفر حمید برادر حقیقی موصیہ بقلم خود۔

گواہ شد:۔ رشید احمد بقلم خود

گواہ شد:۔ صوفی علی محمد صحابی موصی موضع کھکھا نوالی

وصیت ۱۵۳۶۲۔ میں محمد نواز ولد ملک محمود قوم کھوکھر پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مجوکہ ڈاکخانہ نہنگ ضلع شاہپور صوبہ مغربی پاکستان لقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۹/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد اراضی زرعی واقع مجوکہ ۱۴ بیگھے چاہی و سیلابی جس کی موجودہ قیمت دو ہزار آٹھ صد روپیہ ہے۔ مکان میرا ملکیت نہیں ہے۔ مندرجہ

جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی میرا گزارہ اس جائیداد کی آمد پر ہے۔

العبد:۔ محمد نواز بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نجوکہ ڈاکخانہ نہنگ ضلع شاہپور سرگودہا۔ ۵۹-۳-۱۴

گواہ شد:۔ اللہ داد ولد ملک محمود قوم کھوکھر سکنہ نجوکہ ضلع سرگودہا۔

گواہ شد:۔ نادر محمد ولد اللہ داد کھوکھر ساکن نجوکہ ضلع سرگودہا

وصیت ۱۵۳۶۳ ۔ میں عبد العزیز سیلونی ولد محمد ابراہیم صاحب مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن ربوہ ڈاکخانہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد ۔/۵۷ روپے بمعہ الاؤنس ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم تاریخ ۹ مئی ۱۹۵۹ء

العبد: عبد العزیز سیلونی مددگار کارکن فضل عمر ہوسٹل

گواہ شد:۔ میاں محمد بشیر مددگار کارکن فضل عمر ہوسٹل

گواہ شد:۔ عبد الستار کلرک فضل عمر ہوسٹل ربوہ ولد میاں فضل دین صاحب۔

وصیت ۱۵۳۶۴ ۔ میں جنت خاتون بیوہ چوہدری بہادر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن دار الرحمت وسطی دار السلام خضر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۵۹/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۔/۳۲ روپے جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ زیور طلائی ایک جوڑی ڈنڈیاں وزنی ایک تولہ جس کی موجودہ قیمت قریباً ۔/۱۲۷ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کی بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا جنت خاتون بیوہ چوہدری بہادر علی جٹ سکنہ دار السلام خضر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ چوہدری جمال الدین چگل ولد چوہدری بہادر علی فرزند حقیقی موصیہ مذکورہ۔

گواہ شد:۔ چوہدری منصور احمد ولد چوہدری سربلند جٹ سکنہ ہڈیارہ تحصیل و ضلع لاہور بھتیجہ موصیہ مذکورہ۔

وصیت ۱۵۳۶۵ ۔ میں عمر بی بی بیوہ چوہدری سربلند قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن دار السلام خضر محلہ دار الرحمت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۵۹/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۲۳۲ روپے میں نے اپنے خاوند سے وصول کر لیا تھا۔ زیور طلائی ایک جوڑی ڈنڈی وزن ۲ تولہ جس کی موجودہ قیمت تقریباً -/۱۲۷ روپے فی تولہ کے حساب سے مبلغ -/۲۵۴ روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ میری منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کر دوں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کی بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: عمر بی بی بیوہ چوہدری سربلند صاحب جٹ مرحوم دار السلام خضر محلہ دار الرحمت ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: چوہدری جمال الدین بگل موصی ۱۰۰۰۵

گواہ شد: چوہدری منصور احمد ولد چوہدری سربلند صاحب مرحوم لمبر تحقیق سکنہ ہڈیارہ ضلع لاہور۔

وصیت ۱۵۳۶۶۔ میں زینب بی بی بیوہ غلام رسول صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ (۱) مکان ۲۸/۱ واقعہ محلہ دار الصدر غربی ربوہ جو ایک کنال زمین میں تین کمروں پر مشتمل ہے۔ اور جس کی موجودہ قیمت چار ہزار روپے (-/۴۰۰۰) ہے۔ اس مکان کے ۱/۸ حصہ کی مالکہ میں ازروئے قانون وراثت ہوں۔ لہذا میں مبلغ -/۵۰۰ پانچصد روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں (۲) سلائی کی مشین (پرانی) قیمتی مبلغ -/۱۲۰ روپے۔ (۳) کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی مبلغ -/۱۱۰ روپے۔

میں اپنی اس مذکورہ بالا تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: زینب بی بی معرفت برادر چوہدری محمد شریف صاحب خالد

گواہ شد: محمد شریف خالد لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گواہ شد: محمد رفیق ولد علی بخش سیکرٹری وصایا محلہ دار الصدر غربی الف۔

وصیت ۱۵۳۶۷۔ میں تاج بیگم زوجہ عبد المجید صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

مشین ایک عدد -/۲۰۰۔ مہر -/۲۰۰ جو وصول ہو چکا ہے۔ کل -/۴۰۰۔ میں اپنی جائیداد جو کل -/۴۰۰ روپے بنتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اس کے علاوہ اپنی زندگی میں کوئی اور منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد اگر کسی قسم کا اور کوئی ترکہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ:۔ تاج بیگم زوجہ عبدالمجید صاحب ۱۴-۱-۵۹

گواہ شد:۔ عبدالمجید خاں دفتر اصلاح وارشاد

گواہ شد:۔ قریشی محمد نذیر ۱۴-۱-۵۹

وصیت ۱۵۳۶۸۔ میں عبدالمجید ولد مولا بخش قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۲ء ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں اس وقت مندرجہ ذیل جائیداد رکھتا ہوں۔ اور اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اور اس کے علاوہ جو جائیداد آئندہ پیدا کرونگا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ کو دیتا رہونگا۔ (۱) دس مرلے زمین محلہ دارالرحمت ربوہ قطعہ ۲/۴۲ (کا ۱/۲ حصہ) جس کی قیمت اس وقت -/۵۵۰ روپے۔ (۲) نقد -/۵۰۰ روپے۔ (۳) تنخواہ -/۱۷۵ روپے ماہوار آمد میں اس کل جائیداد مالیتی -/۱۰۵۰ روپے اور ماہوار -/۱۷۵ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ آمد کی کمی بیشی کے مطابق چندہ حصہ آمد ادا کرتا رہونگا۔ نیز جو جائیداد میری وفات کے بعد ثابت ہو۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ ایم عبدالمجید احمد نگر نزد ربوہ۔

گواہ شد:۔ حافظ شفیق احمد امام الصلوۃ احمد نگر ۲۸/۲/۵۹

گواہ شد:۔ محمد عبداللہ سیکرٹری مال وسیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ احمد نگر ۲۸-۲-۵۹۔

وصیت ۱۴۹۵۲۔ میں غلام محمد خان ولد مہر گل خاں صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن ربوہ محلہ دارالصدر غربی ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد بصورت زمین واقع علاقہ خوست میں ہے۔ جس کی مقدار کا مجھے علم نہیں ہے۔ میری یہ زمین میرے بھائیوں کے قبضہ میں ہے۔ جو احمدی نہیں جس وقت میری یہ زمین مجھے مل جائیگی۔ اور مجھے اس کی مقدار کا علم ہوگیا تو میں دفتر کو علم دیدونگا۔ اور میں اس زمین کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں اس وقت میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ -/۵۳ روپے ہے۔ لہذا میں اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ بھی بطور وصیت تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہونگا۔ اگر میری وفات پر مزید کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ بقلم خود غلام محمد خاں ولد مہر گل خاں محلہ دارالصدر غربی ربوہ ۱۷-۳-۵۹

گواہ شد:۔ عنایت اللہ ولد محمد عبد اللہ سیکرٹری تحریک جدید دارالصدر غربی ۱۷-۳-۵۹

گواہ شد:۔ محمد رفیق سیکرٹری وصایا دارالصدر غربی ربوہ۔

وصیت ۱۵۳۹۳۔ میں چوہدری اعجاز احمد ولد حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن عزیز منزل صدر بازار سیالکوٹ چھاؤنی صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ رجون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ماہوار آمد اس وقت مبلغ -/۱۰۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اس کے بعد جو جائیداد پیدا کروں۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم چوہدری اعجاز احمد ولد حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم۔

العبد:۔ اعجاز احمد چوہدری ۲۰/۶/۵۹

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

گواہ شد:۔ صوبیدار نواب الدین ولد چوہدری حاکم الدین

موصی ۵۴۲۵ مکان M-1014 ۔ امیر پورہ ۔ راولپنڈی ۲۰-۶-۵۹

وصیت ۱۵۳۹۷ ۔ میں نصرت اسلام زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ میانہ پورہ سیالکوٹ شہر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور طلائی کل وزن ۴ تولے قیمتی مبلغ -/۴۸۰ روپے ہے کل میزان بمعہ حق مہر -/۱۴۸۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

اس کے علاوہ میری ماہوار آمد جیب خرچ مبلغ -/۱۰ روپے جو مجھے خاوند کی طرف سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنے ماہوار جیب خرچ کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

المرقوم اعجاز احمد چوہدری خاوند موصیہ

الامتہ نصرت اسلام C/O اعجاز احمد چوہدری

گواہ شد۔ صوبیدار نواب الدین ولد حاکم الدین مرحوم مکان M-1014 امیر پورہ ۔ راولپنڈی

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ۲۰-۶-۵۹

وصیت ۱۵۳۶۰ ۔ میں عمر دین ولد میاں نبی بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت حال پنشنر عمر ۶۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن شہر سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد ایک مکان متصل مسجد کبوترانوالی واقع ہے۔ مگر وہ دو لڑکیوں کی پڑھائی اور ایک کی شادی کے قرضہ کے سلسلہ میں بعوض -/۹۵۲۰ روپے گروی رکھا جا رہا ہے۔ بیعانہ لکھا جا چکا ہوا ہے۔ اور عنقریب گروی نامہ کی رجسٹری ہوگی۔ اس لئے یہ اس وصیت کے حساب میں شامل نہیں کیا گیا۔ اگر میری زندگی میں یہ مکان پھر چھڑا لیا گیا۔ تو اس کے شامل ہونے کے واسطے فوراً اطلاع دیدی جائیگی جو رہن با قبضہ ہوگا۔ اس لئے رہن ہونے کے بعد اس مکان کی کوئی آمدنی مجھے نہیں ملیگی۔ موجودہ صورت میں میری پنشن انسٹھ ۵۹ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر میری وفات کے وقت کوئی مزید جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: عمر دین ہاؤس ۵ ڈی بلاک بی سمن آباد لاہور

گواہ شد: ناصر علی ۱۱-ڈی چوبرجی کوارٹرز لاہور۔

گواہ شد: ملک عبد الوحید سلیم ۹-ڈی گورنمنٹ کوارٹرز ملتان روڈ لاہور۔

وصیت ۱۵۴۳۳ ۔ میں امتہ النعیم زوجہ حمید احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ چار ہزار روپیہ -/۴۰۰۰ بذمہ خاوند نقد ایک ہزار۔ سلائی مشین -/۱۴۰۔ زیورات اکتیس تولے طلائی اندازاً قیمت -/۳۱۰۰ روپے بتفصیل زیورات چوڑیاں ۱۴ عدد ۱۱ تولے۔ گلوبند ۴ تولے۔ کڑے ۴ تولے ٹکہ و بندے ۳ تولے کلپ ۹ ماشہ۔ بالیاں و بندے ۹ ماشہ بندے و چھوٹا گلوبند ۶ تولے۔ انگوٹھیاں ۱ ۱/۲ تولہ کل ۳۱ تولے

میں اس جائیداد میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں

سے کوئی اور جائیداد پیدا کی۔ تو اس کی اطلاع دفتر کو دونگی۔ انشاء اللہ۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت یعنی ۱/۱۰ حاوی ہوگی۔

الامۃ: امۃ النعیم C/O حمید احمد رانا شاہ نواز لمیٹڈ۔ وکٹوریہ روڈ کراچی ۳

گواہ شد:۔ حمید احمد بقلم خود معرفت شاہ نواز لمیٹڈ کراچی خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ۔ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳

وصیت ۱۵۴۴۴:۔ میں خورشید بیگم زوجہ عنایت اللہ قوم راجپوت موبل پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن رنچھوڑ لائن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر تیس روپے چھ آنے (وصول کر لیا ہوا ہے)
(۲) زیورات طلائی بیس تولے قیمت تقریباً دو ہزار پانچ سو روپے۔ زیورات چاندی چالیس تولے قیمت اندازاً اسی روپے ہیں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۲۶/۷/۵۹

الامۃ۔ دستخط خورشید بیگم اہلیہ عنایت اللہ

گواہ شد:۔ عنایت اللہ خاوند موصیہ ۱۵۲۵۔ رنچھوڑ لائن سوتار سٹریٹ کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین مرکزی سیکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

وصیت ۱۵۴۳۵:۔ میں عنایت اللہ ولد میاں محمد شفیع قوم سٹیل پیشہ کاروبار عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن رنچھوڑ لائن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۷/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ (۱) جائیداد غیر منقولہ واقع کوٹلی لوہاراں غربی ضلع سیالکوٹ دو مکان۔ تین دکانیں جدی مشترکہ ہیں۔ قریباً دس ایکڑ زرعی زمین جدی بھی مشترکہ ہے۔ اس جائیداد میں ہم پانچ بھائی۔ ایک بہن۔ والدہ صاحبہ اور ایک چچا صاحب حصہ دار ہیں۔ دفتر آبادی میں ایک کنال سکنی زمین کی قیمت چھ سو روپیہ جمع ہے اس کے علاوہ میرا گذارہ مندرجہ بالا جائیداد پر نہیں ہے۔ بلکہ کاروبار بنام اسٹار انڈسٹریز متصل گلشن مسجد بھیم پورہ کراچی پر ہے۔ جس کی اوسطاً ماہوار آمد مبلغ چار سو روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد اور کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ فقط ۲۶/۷/۵۹

العبد:۔ عنایت اللہ ۱۵۲۵۔ رنچھوڑ لائن سوتار سٹریٹ کراچی ۱

گواہ شد:۔ بقلم خود عبد المالک برادر موصی۔ اختر انڈسٹریز رامسوامی لارنس روڈ کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری کراچی۔

وصیت ۱۵۴۳۶ ۔ میں رضیہ بیگم زوجہ شیخ مبارک احمد قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے ۔ حق مہر چھ صد روپیہ (بذمہ خاوند) ۲ ۔ زیورات طلائی وزن قریباً پونے آٹھ تولے جنکی قیمت اندازاً ساڑھے نو سو روپیہ ہے۔
میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی ۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں ۔ تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی ۔ فقط ۲۶/۷/۵۹

الامتہ :۔ دستخط رضیہ بیگم ۲۶/۷/۵۹

گواہ شد: شیخ مبارک احمد خاوند موصیہ ۔ ۲۶/۷/۵۹

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد سکرٹری وصایا مرکزی احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی ۲۶-۷-۵۹ ۔

وصیت ۱۵۴۳۷ ۔ میں عبد القیوم ولد عبد الحمید قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۱ء ساکن ۲۶ پی سی ایچ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۷/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ۔ اس وقت ماہوار آمد ایک سو ستر روپے ہے ۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا ۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو ۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں ۔ تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی ۔ فقط ۲۸ ۔ جولائی ۱۹۵۹ء

العبد :۔ عبد القیوم قریشی بقلم خود

گواہ شد: جاوید احمد ۲۶ گارڈن روڈ کراچی

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی ۔

وصیت ۱۵۴۴۲ ۔ میں امینہ بیگم زوجہ قاضی محمد شریف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۲ء ساکن لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے ۔ چوڑیاں ۶ عدد پانچ تولے ہار طلائی معہ لاکٹ ۱/۲ ۲ تولہ ۔ کانٹے ایک جوڑا ایک تولہ ۔ کانٹے و نگ ایک جوڑا ۹ ماشہ ۔ کانٹے مرکیاں و نگ ایک جوڑا ۹ ماشہ انگوٹھیاں ۳ عدد ۱۵ ماشہ تخمیناً ایک ہزار مالیت حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے اس کے علاوہ جو میری اور جائیداد ہوگی اس کا بھی ایک بٹہ دس (۱/۱۰) حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں ۔ میری وفات کے بعد جو جائیداد ہوگی ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی ۔ الامتہ ۔ امینہ بیگم بقلم خود

گواہ شد :۔ قاضی محمد شریف بقلم خود خاوند موصیہ ۸/۶/۵۹

گواہ شد :۔ شریف احمد باجوہ میجر نائب جماعت احمدیہ ضلع لائل پور ۸/۶/۵۹

وصیت ۱۵۱۲۵ ۔ میں احمد الدین ولد چوہدری غلام رسول قوم کوہاڑ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگو وال ضلع سیالکوٹ حال توفہ

براج کالونی ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۱/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۶۱/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اگر کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد احمد الدین تونسہ براج

گواہ شد: منظور احمد بقلم خود تونسہ براج کالونی ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: غلام سرور ملک ادرسیر کلینکل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تونسہ براج کالونی ضلع مظفر گڑھ

وصیت ۱۵۴۴۴۔ میں امۃ القدوس بنت مرزا منصور احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میرا ماہانہ جیب خرچ ۲۰/- روپے ہے۔ میں اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر میری تمام متروکہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامتہ: امۃ القدوس بنت مرزا منصور احمد صاحب دارالصدر ربوہ۔ گواہ شد: سید مسعود احمد دارالصدر ربوہ۔ گواہ شد: مرزا ادریس احمد دارالصدر ربوہ ۸/۹/۵۹

وصیت ۱۵۴۴۵۔ میں ممتاز بیگم زوجہ خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چکوال ڈاکخانہ خاص ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۸/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۳۲۱/- روپے جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ زیور طلائی وزنی ۱۷ تولے قیمت ۱۷۰۰/- روپے اور نقد چار صد روپیہ کل میزان بمعہ حق مہر ۲۱۳۲/- روپے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الرقوم محمد اکبر افضل شاہد ولد ماسٹر سراج الدین صاحب مرحوم مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال ضلع جہلم ۸-۸-۵۹

الامتہ: ممتاز بیگم اہلیہ خواجہ محمد شفیع وکیل

گواہ شد: خواجہ محمد شفیع خاوند موصیہ چکوال ضلع جہلم

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

وصیت ۱۵۴۴۶۔ میں مسعودہ بیگم زوجہ نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال چکوال ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ اگست ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۲۵۰/- روپیہ بصورت زیور وصول کر چکی ہوں۔ زیور طلائی تقریباً ۵ تولے قیمت ۶۵۰/- روپیہ۔ ایک عدد مشین سلائی جاپانی جس کی قیمت ۱۶۰/- روپیہ ہے کل میزان ۸۱۰/- روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی

وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف نذیر احمد خاوند موصیہ۔

الامتہ:۔ مسعودہ بیگم زوجہ چوہدری نذیر احمد

گواہ شد:۔ نذیر احمد خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ۸/۹/۵۹

وصیت ۱۵۴۴۷ - میں عبد الحلیم خاں ولد چوہدری عبد المنان خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۴۹۷ ج ب ڈاکخانہ کالیوالہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۷/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ملازمت کی ماہوار آمد -/۹۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری اگر کوئی آمد ہوئی۔ تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو دیتا رہونگا اور اس آمد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ عبد الحلیم خان بقلم خود

گواہ شد:۔ عبد المومن محرر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد:۔ عبد الرحیم خاں کاٹھگڑھی سپرنٹنڈنٹ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۸-۷-۵۹

وصیت ۱۵۴۴۸ - میں ثمینہ سلطانہ بنت بشیر احمد۔ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۳ اگست ۱۹۳۳ء ساکن قادیان حال چکوال ڈاکخانہ چکوال ضلع جہلم صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ اگست ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ میری آمد اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ ۸۲/۸ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہونگی۔ اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف ثمینہ سلطانہ بنت چوہدری بشیر احمد باجوہ متصل کشمیر بینک چکوال

الامتہ:۔ ثمینہ سلطانہ بقلم خود

گواہ شد:۔ سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا ۷/۸/۵۹

گواہ شد:۔ محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ مقیم چکوال ضلع جہلم

وصیت ۱۵۴۴۹ - میں خواجہ محمد الدین ولد خواجہ کرم دین قوم بٹ کشمیری پیشہ بیکار عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن گوجرہ لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ اگست ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میں بالکل بیکار ہوں۔ اور گزارہ معاش بچوں کے سر پر ہے۔ مجھے میرے بچے دس روپے ماہوار خرچ وغیرہ کے لئے دیتے ہیں۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ کہ ایک روپیہ ماہوار باقاعدہ حصہ آمد ادا کرتا رہونگا۔ انشاء اللہ۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ خواجہ محمد الدین ولد خواجہ کرم دین متصل مسجد احمدیہ گوجرہ

گواہ شد:۔ خلیل احمد بٹ پسر خواجہ محمد الدین متصل مسجد احمدیہ گوجرہ

گواہ شد:۔ بقلم خود محمد شریف ٹیلیفون دفتر گوجرہ موصی ۴۴۳۳

وصیت ۱۵۴۵۰۔ میں محمد شریف مجاہد ولد ملک چودھری خاں قوم آوان پیشہ طبابت عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کلرکہار ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ آج بتاریخ ۱۰ ش ۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت نہیں ہے۔ میری آمد بذریعہ حکمت مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم محمد شریف مجاہد ولد ملک چودھری خاں بمقام کلرکہار تحصیل چکوال ضلع جہلم

العبد:۔ محمد شریف مجاہد بقلم خود

گواہ شد:۔ میاں سلطان بخش ولد میاں احمد بخش ساکن کلرکہار ضلع جہلم ۱۰-۸-۵۹

گواہ شد:۔ سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت حال کلرکہار۔ ۱۰-۸-۵۹

وصیت ۱۵۴۵۱۔ میں سید عبدالسلام ولد سید فاضل شاہ قوم بخاری پیشہ تبلیغ عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کھیوڑہ ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ش ۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد بذریعہ وقف جدید معلم مبلغ -/۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اس کے بعد کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم سید عبدالسلام ولد سید فاضل شاہ حال کھیوڑہ ضلع جہلم ۱۷-۸-۵۹

العبد:۔ عبدالسلام معلم وقف جدید محلہ منگل حسین کھیوڑہ

گواہ شد:۔ احمد الدین ولد امام عبدالرحمن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھیوڑہ۔ ضلع جہلم

گواہ شد:۔ سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ حال کھیوڑہ ضلع جہلم۔ ۱۸-۸-۵۹

وصیت ۱۵۴۵۲۔ میں احمد علی ولد میاں محمود احمد مرحوم قوم مغل پیشہ بیکار عمر ۹۹ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۰۲ء ساکن دوالمیال ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ش ۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائیداد رہائشی ایک مکان تین عدد کمرے پختہ و خام واقع دوالمیال ضلع جہلم میں ہیں۔ جس کی قیمت اس وقت -/۱۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط آمد کوئی نہیں۔

العبد:۔ احمد علی ولد محمود احمد قوم مغل سکنہ دوالمیال (جہلم)

گواہ شد:۔ سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۱۴-۸-۵۹۔

گواہ شد:۔ قاضی عبدالرحمن امیر جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع جہلم ۱۷ اگست سنہ ۱۹۵۹ء

وصیت ۱۵۰۰۳۔ میں مرزا ممتاز احمد ولد ڈاکٹر میر محمد عالی صاحب قوم مغل پیشہ دوکانداری ڈاکٹری

عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مورو ضلع نواب شاہ صوبہ سابق سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۵-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں موجودہ صورت میں میں نے چند یوم سے ڈاکٹری کا کام شروع کیا ہے جس کی ماہوار آمد غالباً -/۵۰ روپے ماہوار ہوگی۔ میں اپنی اس ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد میری جو جائیداد ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ اور جو جائیداد پیدا کرونگا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا۔ نیز تازیست میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ حصہ آمد میں کرتا رہونگا۔

العبد: ڈاکٹر مرزا ممتاز احمد مورو سندھ ضلع نواب شاہ۔

گواہ شد: حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ خیرپور ڈویژن ۲۴-۵-۵۸

گواہ شد: آفتاب احمد کاہلوں موصی ۱۴۳-۱ کمیشن ایجنٹ مورو ضلع نواب شاہ۔

وصیت ۱۵۴۷۸۔ میں امۃ اللہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم قوم راجپوت چوہان پیشہ سوداگری عمر قریباً ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم نگر ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ تین صد روپیہ (وصول کر لیا ہے) ہار زیور طلائی ساڑھے آٹھ تولے قیمت -/۱۰۶۰ روپے چاندی ۲۰ تولے قیمت قریباً چالیس روپے۔ نقد میرے پاس نو صد روپے کل میزان -/۲۰۰۰ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ میرے مرنے کے بعد اگر میری اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی

الامتہ: امۃ اللہ بیگم مکان ۱۳ گشتی سٹریٹ پریم نگر سانڈہ روڈ لاہور۔ گواہ شد محمد ابراہیم خاوند موصیہ پریم نگر سانڈہ روڈ مکان ۱۳ گشتی سٹریٹ لاہور۔

گواہ شد: عبدالرحیم صدر انجمن احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور

وصیت ۱۵۴۸۶۔ میں پیر بخش ولد امام الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۹۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۹ء ساکن منڈی ماموں کانجن ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۴-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمد سالانہ بذریعہ تجارت مبلغ -/۴۰۰ روپیہ تقریباً ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اس کے کوئی اور جائیداد و آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ العبد: پیر بخش ولد امام الدین نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت گواہ شد: غلام رسول

حب منوّر

۱ معدہ اور جگر کے لئے بہترین ٹانک - جو متعدد اطباء کے سالہاسال کے استعمال و تجربہ کے بعد آپکی خدمت میں پیش کی جارہی ھیں —

۲ جو معدہ اور جگر کی اکثر امراض کا بہترین علاج ھیں

۳ جن میں منور (خبث الحدید) کو متعدد ایسی ادویہ کے ساتھ شامل کیا گیا ھے جو معدہ و جگر کے لئے بہت مفید ھیں

۴ انکے استعمال سے معدہ اور جگر کی بیماریاں دور ھوکر انسانی زندگی کے یہ دو بنیادی ستون اپنی طبعی حالت کے مطابق کام کرنے لگتے ھیں

۵ انکے استعمال سے کھانا اچھی طرح ھضم ھوتا ھے اور خون صالح پیدا ھوکر جسم میں توانائی آجاتی ھے

۶ ضعف ھضم - نفخ - قراقر وغیرہ بالکل دور ھوجاتے ھیں

۷ ضعف جگر - ورم جگر - نفخہ جگر و صلابت وغیرہ کا نام و نشان نہیں رھتا

۸ معدہ و جگر کی بیماریوں میں مبتلا رھنے والے ان گولیوں کے حیرت انگیز اثرات کے ضرور قائل ھونگے انشا للہ

خوراک ۲ گولی صبح ۲ گولی شام بعد غذا ھمراہ عرق کاسنی و سونف

قیمت فی شیشی ۶۰ گولی دو روپیہ علاوہ اخراجات ڈاک و پیکنگ

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار - ربوہ

THE WAY TO
HEALTH AND HAPPINESS

★ الکسیر وگروجن:۔ مقوی بدن۔دل و دماغ۔ مقوی اعصاب مولد خون ۔مقوی نظام ھضم دماغ کو روشن کرتا ہے ۔ قوت حافظہ بڑھاتا ہے ۔ قیمت ۰ ۸ ۳

★ منسوم کارڈیل:۔ بیقاعدگی ایام ۔ سیلان الرحم ۔ ورم رحم ۔ باؤ گولہ ۔ اٹھرا ۔ دردکمر اور عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے صحت بخشتا ہے۔قیمت ۰ ۰ ۵

★ زدجام عشق:۔ مقوی اعصاب ۔ مقوی اعضائے رئیسہ کورس ایک ماہ قیمت ۰ ۰ ۲

★ اکسیر اولاد نرینہ اسکے استعمال سے بفضل تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت ۰ ۰ ۹

★ نور لوشن:۔ داغ دھبے کیل اور چھائیاں دور کر کے چہرے کو ملائم۔ خوبصورت اور شگفتہ بناتا ہے۔ قیمت ۰ ۴ ۱

★ سرمہ نور بصر:۔ ککرے دور کر کے بینائی کو تیز کرتا ہے ۔ قیمت ۰ ۰ ۱

★ منجن سلطانی:۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض کیلئے۔ قیمت ۰ ۰ ۱

★ نمک سلطانی:۔ بدھضمی دردشکم تبخیرمعدہ کیلئے۔ قیمت ۰ ۹ ۰

★ قرص صندلین:۔ مصفی خون ۔مولد خون۔ رنگت کو نکھارتی ہے ۔ قیمت ۰ ۸ ۱

★ قرص اکسیر جگر:۔ضعف جگر ۔ ورم جگر۔ کمی خون کیلئے ۔ قیمت ۰ ۰ ۳

علاوہ ڈاک خرچ

المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

سید عبدالباسط پرنٹر و پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ خالد ربوہ سے شائع کیا۔